نعت رسول مقبول ﷺ

راستہ سوئے خدا عزّوجل تیرا ہے
عُقدۂ راحتِ مابعد کا حل تیرا ہے

باعثِ فوز دو عالم بنی آدم کے لئے
حکم اللہ کا اور طرز عمل تیرا ہے

تجھ سے قائم ہوا اقلیمِ ہدایت کا نظام
امر، اللہ کا اور نصب و عزل تیرا ہے

جگمگاتا ہے شبستانِ ابد جس کے طفیل
بے شک و شائبہ وہ نورِ ازل تیرا ہے

گونجتا صلِّ علیٰ سے ہے عناصر کا مکاں
خاک تیری ہے، ہوا تیری ہے، جل تیرا ہے

تیرا دریائے کرم لحہ بہ لحہ جاری
روزوشب، سال مہینے، گھڑی، پل تیرا ہے

جب سے اللہ نے زمانے کی قسم کھائی ہے
آج تیرا ہے، گیا دن ترا، کل تیرا ہے

بن ترے کیا تھا گھٹا ٹوپ اندھیروں کے سوا
چاند نگری ہے تری، نور محل، تیرا ہے

عشق سے تجھ کو سعادت یہ ملی ہے عابد
نعت ان کی ہے، مگر رنگِ غزل تیرا ہے

(پروفیسر عابد صدیق بہاول پور ۱۸-۸-۹۵- سہ پہر)